اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى

(۱۲۴/۲۰طٰہٰ) "اور جو منہ موڑے گا میری کتاب ہدایت سے تو یقیناً ہوگی اسکے لیے تنگ ورش زندگی اور اٹھائیں گے ہم روز قیامت اندھا

حقوق القرآن

حقوق القرآن

(باللغة الأوردية)

تالیف

مرزا احتشام الدین احمد

موبائل نمبر جدہ ۰۵۰۹۳۸۰۷۰۴

مرکز الأثر الاسلامی

چھتہ بازار، پرانی حویلی - مسجد ایک خانہ - حیدرآباد - انڈیا

المملكة العربية السعودية ـ وزارة الإعلام ـ الإعلام الداخلي بجدة

إذن طبع لمرة واحدة الرقم ـ ٢٠١٤ / م / ج التاريخ ـ ٨ / ٣ / ١٤٢٦ هجری

اسم المطبوع ـ حقوق القرآن (باللغة الأوردية)

المؤلف ـ مرزا احتشام الدين احمد

٥٣ ص ' ٢١ × ١٤ سم

نام کتاب	حقوق القرآن
نام مؤلف	مرزا احتشام الدین احمد
طبع	بار اول اپریل ۲۰۰۵ء بمطابق ربیع الاوّل ۱۴۲۶ ہجری

رابطہ کے لئے مرکز الأثر الاسلامی

چھتہ بازار ' پرانی حویلی ـ مسجد ایک خانہ ـ حیدرآباد ـ انڈیا

فہرست مضامین

نمبر شمار | عنوان | صفحہ نمبر

فضائل قرآن

حقوق القرآن

قرآن کو چھوڑنے کی سزائیں

عرض مؤلف

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ-

أَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا (٢٤ / ٤٧ مُحَمَّد) " کیا یہ قرآن میں غور وفکر نہیں کرتے ؟ یا انکے دلوں میں انکے تالے (قفل) لگ گئے ہیں " قرآن سمجھ کر پڑھئے کیونکہ یہ آسان کتاب ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ قرآن کا سمجھنا اپنے بس کی بات نہیں ہے یہ مشکل کام ہے آپ خود سوچئے اگر ہم قرآن کا علم حاصل نہیں کریں گے تو اچھے اور برے کی تمیز کیسے ہوگی اپنے آقا اپنے رب کو کیسے پہچانیں گے ۔ ہم کو کیسے معلوم ہوگا کہ ہمارا کیا ہوگا ہمیں یہاں کے بعد کہاں جانا ہے ۔ ہماری اسکے بعد والی منزل کہاں ہے اور وہاں پر آخرت میں کیاہے جنت کیسی ہوگی دوزخ کیسی ہوگی ۔ کیا کرنے سے عذاب ہے اور کیا کرنے سے ثواب ہے ' کیا کیا کام یا گناہ ہیں جنکے کرنے سے فلاں فلاں عذاب ہوگا عذاب کس شکل کا ہوگا ۔ دھویں کا یا پیپ کا ' بدبو کا یاکھولتے ہوئے پانی کا ' جسم کے جلنے چرکے اور جھلس جانے کا ۔ یا مار کھانے کا کس قسم کی ہولناکیاں سامنے آئیں گی ۔ قرآن ہی سے اعمال صالح اور برےاعمال کون سے ہیں معلوم ہوتے ہیں آخرت کی فکر کے ساتھ اس دنیامیں سیکھنا ہے کہ کیسا رہنا ہے قرآن سے کسطرح رہبری حاصل کرنا ہے کہ معاملات کیسے کرنا ہے زندگی کیسی گزارنی ہے ۔ ان سب کے لیےضروری ہےکہ قرآن میں تدبر کیجئے ۔ دنیا میں کیسے حدیں قائم کی جائیں چور کے ہاتھ کاٹنا ہے ۔ کس کو سنگسار کیا جاتا ہے ترکہ یعنی کسی کے انتقال کے بعد اسکا مال جائیداد اسکے ورثاء میں کیسی تقسیم عمل میں آئے گی ۔اور جینے والے کو حلال حرام کی تمیز قرآن سمجھنے سے ہی آئے گی ۔ رشوت خور کا کیا حال ہوگا جھوٹ بولنے والے پر اللہ کی لعنت کیسے آتی ہے ۔ اور قرآن کیسے لعنت بھیجتا ہے ۔ قرآن کن کن کی شفاعت کرے گا ۔ قرآن سے گزرے ہوئے لوگوں ' قوموں اور پیغمبروں کے حالات معلوم ہوتے ہیں اور قرآن یہ بتاتا ہے کہ جہاد کس طرح ہوتا ہے شہیدوں کے مراتب کیا ہیں ۔ کم تولنے سے کیا نقصانات ہیں ۔ اس دنیا میں قرآن پڑھنے اور سمجھنے سے کس طرح سکون ملتا ہے ۔یہ سب قرآن سمجھنے سے اس میں تدبرکرنے سے آیات کو توجہ سے سننے میں آپکو معلوم ہونگیں ۔ آج کے جدید سائینس دانوں **Scientists and Researchers** '

قرآن سے کس طرح انکے کاموں میں رہنمائی ملتی ہے دریا میں Barrier ہے embroyology وغیرہ وغیرہ اور بہت سارے علوم نئے نئے ایجاد کررہے ہیں اور ہم ہیں کہ قرآن کو مشکل کتاب کہہ کر ہاتھ پر ہاتھ باندھے بیٹھ گئے ہیں ' میں بار بار یہی کہتا ہوں کہ قرآن سمجھ کر پڑھئے کیونکہ یہ آسان کتاب ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ قرآن کا سمجھنا اپنے بس کی بات نہیں ہے یہ مشکل کام ہے قرآن کا سمجھنا توصرف علماء اور مفتیوں کا کام ہے ۔ اتنی تو بات سوچئے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات قدوس ہے غلطیوں سے پاک ہے کیا اللہ نعوذ باللہ مشکل کتاب اپنے بندوں کے لیے بھیجتا ۔ دین تو آسان ہے جو لوگ کہتے ہیں کہ یہ مشکل کتاب ہے یہ تو بس قرآن سے پہلو بچانے کی بات ہے ۔ آگے چل کر آپ پڑھیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ قرآن کو آسان کردیا ہے اور ہمارے مسلمان بھائی بہت ہی اعتماد confidence سے یہ کہتے ہیں کہ قرآن مشکل ہے ' جو اس طرح کہتے ہیں ایسا مت کہیے اور باز آجایئے ورنہ اللہ کے قرآنی آیات کریمہ کے خلاف ورزی کرنے والوں میں ہوجائیں گے ' اللہ ہم سب کے جان بوجھ والے اور انجانے میں ہوئے سو سب گناہوں کو معاف فرمائے ' پڑھے لکھے اکثر لوگوں کا یہ حال ہے کہ دنیا کے مشکل سے مشکل علوم شوق وذوق سے سیکھیں گےان دنیا کے علوم کے لیے مال دولت رسوخ اور وقت سب دیں گے اور قرآن سیکھنے کے لیے وقت نہیں ۔ اللہ رب العالمین کا شکر ہے کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ کا امتی بنایا ' اشرف المخلوق بنایا ' بہترین دماغ عطا فرمایا ' قرآن میں دو قسم کی آیات ہیں۔ محکمات اور متشابہات ۔ محکمات کو سمجھنا بالکل آسان ہے جنت دوزق کا بیان آخرت کا بیان ۔ اخلاقی برائیوں سے بچنا اللہ تعالیٰ بار بار جگہ جگہ پر مثالیں بیان فرماتے ہیں کہ لوگ آسانی سے اسکے احکامات کو سمجھیں ۔ اللہ تعالیٰ مچھر کی مثال بیان فرمایا مکھی کی مثال بیان فرمایا اسی طرح اور بھی بے شمار مثالیں بیان ہوئی ہیں ۔ اور جو چیزیں آپ سمجھنے سے قاصر ہیں یا آپ نہیں سمجھ سکتے علماء کے پاس رجوع کیجئے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ قرآن کو آسان کردیا ہے

(۱) فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (۵۸ / ۴۴ اَلدُّخَان)

" قرآن کو آپکی زبان میں آسان کردیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں '

(۲) فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا (۱۹/۹۷ مَرْيَم)

" درحقیقت یہ ہے کہ آسان کیا ہے ہم نے قرآن کو آپکی زبان میں نازل کرکے اس لیے کیا ہے تاکہ خوشخبری دیجئے آپ اس کے ذریعہ سے متقیوں کو اور ڈرایئے اس سے ہٹ دھرم لوگوں کو یعنی یہ کہہ کر پرہیز گاروں کو خوش خبری دیجئے کہ قرآن میں یہ یہ ہے اور ہٹ دھرمی کرنے والوں کو انکے انجام کے تعلق سے ڈرایئے " قرآن میں ایک آیت جو چار مرتبہ بار بار دہرائی گئی ہے اس سے آپ خود سمجھ سکتے ہیں کہ قرآن سمجھنا آسان ہے یا مشکل

(۳) وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (۵٤/۱۷ اَلْقَمَر)

" اور بلا شبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا ؟ " (اور بے شک ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کردیاہے پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا نہیں ہے؟) اللہ رب العالمین سے دعا ہے ہماری غلطیوں کو معاف فرمائے ،ہمارے اس کام کو قبول فرمائے اور ہمیں جہنم کی آگ سے نجات دے

مرزا احتشام الدین احمد

قرآن کریم

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ-

الٓمّٓ ج ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ صلے فِيْهِ ج هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ لا الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ لا وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ط اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۵-۱ / ۲ اَلْبَقَرَة)

سب سے پہلے قرآن کے ہم پر کیاحقوق ہیں‌علوم القرآن ' قرآن پاک سے کیا کیا علم ہم حاصل کرسکتے ہیں ، قرآن پاک کن لوگوں کی شفاعت کرے گا ، قرآن کے پڑھنے اور سمجھنے سے کس طرح دل کو سکون ملتا ہے ، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ قرآن شفا و رحمت ہے مومنوں کے لیے ، قرآن نصیحت حاصل کرنے والے کے لیے آسان ہے ، اس میں کوئی ٹیڑھا پن نہیں ، اس قرآن کو دستور حیات بنایا گیا ہے، عبادت کے لیے ضروری ہے کہ اللہ کو پہچانے اور ان چیزوں سے روکے اور اجتناب کرے جن جن چیزوں کو اللہ رب العالمین نے دور رہنے اور بچنے کا حکم دیا ہے ، اور ان چیزوں کو اپنائیں جو اللہ رب العزت کو پسند ہیں ، چودہ سو سال پہلے والا انسان بھی قرآن و حدیث کی روشنی میں اپنی زندگی گذار سکتا تھا اور آج کے زمانے والا انسان بھی قرآن و حدیث کے ذریعہ اپنی زندگی سنوار سکتا ہے ' قرآن تو سراسر ہدایت ہے اور کلام اللہ کو سمجھنے کے لیے احادیث نبوی شریف سے رہنمائی ملتی ہے ، قرآن کا انکار کرنے والوں کو دنیا میں کیا سزائیں ملتی ہیں اور کونسی سزائیں آخرت میں ملیں گی ' قرآن پاک کا کلام اللہ ہونے کا ثبوت ' قرآن کتاب حکیم ' کتاب مبین اور بابرکت کتاب ہے، قرآن کا نزول اللہ کی بہت بڑی رحمت ہے ، قرآنی واقعات فہرست تو بہت لمبی ہے، صرف ایک عنوان قصص‌الانبیاء پر ہی بہت موٹی موٹی کتابیں موجود ہیں ، اللہ تعالیٰ کی یہ عظیم کتاب تمام کتب آسمانی میں اونچے درجے والی ہے ، سورۃ عبس میں آتا ہے " یہ پُرعظمت صحیفوں میں ہے جو علم وحکمت سے پُر ہیں جو بلندوبالا اور پاک صاف ہیں کیونکہ انہیں پاک لوگوں (فرشتوں) کے سوا کوئی چھوتا ہی نہیں

" فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ لا مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ لا بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ لا كِرَامٍ بَرَرَةٍ "

(۱۳-۱۴ / ۸۰ عَبَس)

جس طرح رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین ہیں یعنی آخری رسول ہیں اسی طرح قرآن کریم بھی آخری کتاب ہے ' جس طرح رسول اللہ ﷺ سارے پیغمبروں کے بعد آخر میں بھیجے گئے لیکن آپ ﷺ سید البشر ہیں سید المرسلین ہیں آپ کا درجہ سب نبیوں سے بڑا ہے اسی طرح قرآن پاک کا درجہ ساری کتابوں سے بڑا ہے ' قرآن کریم سب سے اونچے مقام سے آئی سو کتاب ہے لوح محفوظ ' سب سے اونچے درجہ والی عظیم کتاب وحی کے ذریعہ نازل شدہ کتاب ' وحی بھی کون لے آئے ذی القوہ سارے فرشتوں کے سردار جبریل امین علیہ سلام ' اور جس کے دل پر نازل ہوئی وہ سارے عالم کے انسانوں میں برتری والے جناب محمد مصطفیٰ ﷺ ' اور جس رات کو نازل ہوئی وہ لیلۃ القدر ساری راتوں میں سب سے بڑی رات (جس میں عبادت ایک ہزار مہینوں سے زیادہ) ' اور جس مہینہ میں قرآن نازل ہوا وہ سارے مہینوں میں عظمت والا مہینہ رمضان المبارک ' مسلمان بھائیو آپ لوگ جان چکے ہونگے کہ اللہ تعالٰی کی یہ عظیم کتاب کتنی عظمت اور مرتبہ والی ہے ' اسی لیے ہم پر لازم ہے کہ اسی درجہ کا احترام ہمیں کرنا چاہئے ' جیسے کہ سورۃ واقعہ میں آتا ہے

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ لا فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ لا لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ط تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۷۷-۸۰/۵٦ اَلْوَاقِعَه) " کہ بے شک یہ قرآن بہت بڑی عزت والا ہے جو ایک محفوظ کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں درج ہے جسے صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں یہ رب العالمین کے طرف سے نازل کردہ ہے" یعنی بے وضوآدمی قرآن کو ہاتھ میں نہیں اٹھا سکتے ' البتہ بے وضو آدمی بغیر قرآن کو چھوئے زبانی قرآن پڑھ سکتا ہے اور مرد آدمی جنابت کی حالت میں زبانی قرآن بھی نہیں پڑھ سکتا ' اسی طرح حیض والی عورتیں بھی قرآن نہ چھو سکتی ہیں نہ پڑھ سکتی ہیں ' البتہ اشد ضرورت کے وقت مثلا کوئی خاتون مثال کے طور پر ٹیچر teacher تو کوئی پاک کپڑا مثلا غلاف یا دستانے پہن کر قرآن کو چھو سکتی ہیں اور ہاتھ میں اٹھا سکتی ہیں ' حتیٰ کے قرآن لے کر دشمن کے علاقے کی طرف سفر کرنے سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے اگر یہ خوف ہوکہ قرآن انکے ہاتھ آجائے گا '

فضائل قرآن

قرآن کریم کے فضائل بہت زیادہ ہیں ' قرآن اپنے پڑھنے والوں کو اندھیروں سے نکالتا ہے روشنی کی طرف لے جاتا ہے اس میں ہدایت ہے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں قرآن سراپا رحمت ہے ' یہ برکت والی کتاب ہے اس میں شفاء ہے انسانوں کے لیے ' اور اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کرے گی قیامت کے دن ' قرآن کریم کا صرف ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں '

(1) قرآن اندھیروں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے

(۱) الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ لا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ (۱۴/۱ اِبْرٰهِيْم) الٓرٰ اے پیغمبر ﷺ یہ عالی شان کتاب آپ پر اتاری ہے تا کہ آپ انسانوں کو انکے پروردگار کے حکم سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائیے جو زبردست اور قابل تعریف اللہ کا راستہ ہے ' قرآن کا فرمان ہے کہ

(۲) اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا (۱۷/۹ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْل) "بلاشبہ یہ قرآن راہ دکھاتا ہے ایسی جو بالکل ہی سیدھی ہے اور بشارت دیتا ہے مومنوں کو جو کرتے ہیں اچھے کام کہ یقیناً ان کے لیے بڑا اجر ہے "

(2) قرآن راہ راست پر لے جاتا ہے

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ج (۴۶/۳۰ الاحقاف) " کہنے لگے (جنوں کے گروہ والے جن) اے ہماری قوم ! ہم نے یقیناً وہ کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے جو اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو سچے دین (حق دین) اور راہ راست کی طرف رہبری (رہنمائی) کرتی ہے "

(3) قرآن تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے

(۱) اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ (۸۷/۳۸ صٓ)

"یہ تو ایک نصیحت ہے تمام جہان والوں کے لیے"

(۲) وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۙ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۙ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ؕ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ

(۲۹-۲۵/۸۱ اَلتَّكْوِيْر) "اور نہیں ہے یہ (قرآن) کلام کسی شیطان مردود کا ' پھر کدھر جارہے ہو تم ؟ یہ (قرآن) تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے ' ہر اس شخص کے لیے جو سیدھی راہ چلنا چاہے ' اور نہیں چاہ سکتے تم مگر یہ کہ چاہے اللہ رب العالمین"

قرآن حکیم پڑھنے سے دل نرم ہوتے ہیں دلوں پر رقت طاری ہوتی ہے آیات قرآنی سن کر دل لرز جاتے ہیں کانپ اٹھتے ہیں ، اسکا اثر اللہ کی رحمت کی نشانی ہے آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑتے ہیں اسکے بعد دل کو سکون ملتا ہے صرف ایک آیت بار بار پڑھ کر رسول اللہ ﷺ رات بھر روتے رہے حضرت عمرؓ کے ایمان لانے کا واقعہ آپ لوگ جانتے ہیں کہ سورۃ طٰہٰ کی ابتدائی آیات سنے اور زندگی بدل گئی

(۳) طٰهٰ ۚ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۙ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۙ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ؕ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى (۵-۱/۲۰ طٰہٰ)

طٰہٰ (اے نبی ﷺ) ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ آپ مشقت اٹھائیں (تکلیف میں پڑھ جائیں) بلکہ یہ تو یاد دہانی ہے ہر اس شخص کے لیے جو ڈرے اللہ سے ۔ نازل کیا گیا ہے اس ذات کی طرف سے جس نے پیدا کیا ہے زمین کو اور بلند آسمان کو اور وہ اللہ رحمٰن ہے جو عرش پر قائم ہے ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے" خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ (بخاری ۵۴۵/۶)

(٤) صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ (۱/۳۸ صٓ)

صاد ۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پُر ہے (نصیحت سے بھر پور ہے)

(٥) اَوَلَمْ یَکْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ یُتْلٰی عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَرَحْمَةً وَّذِکْرٰی لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ (۵۱/۲۹ العَنکَبُوْت)

" کیا یہ نشانی کافی نہیں ہے انکے لیے کہ ہم نے نازل کی ہے آپ پر یہ کتاب جو پڑھ کر سنائی جاتی ہے انہیں بے شک اسمیں بڑی رحمت اورنصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں "

(٦) اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰی فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَکِیْلٍ (٤١/ ۳۹ اَلزُّمَر)

"بلا شبہ (اے نبی ﷺ)آپ پر ہم نے حق کے ساتھ یہ کتاب لوگوں کے لیے نازل فرمائی ہے ' سو جو شخص سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے اپنے ہی بھلے لیے کرتاہے ' اور جو بھٹکے گا (گمراہ ہوگا) اسکے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہوگا ' اور نہیں ہے آپ پر انکی کوئی ذمہ داری" (یعنی انکی ہدایت کے آپ مکلف نہیں)

(٧) کَلَّآ اِنَّهَا تَذْکِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ ذَکَرَهٗ (۱۲-۱۱ / ۸۰ عبس)

" ہر گز نہیں بیشک یہ (قرآن) تو سراپا نصیحت ہے ' سو جو چاہے قبول کرے اسے "

(٨) وَاِنَّهٗ لَذِکْرٌ لَّکَ وَلِقَوْمِکَ ۚ وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ ۝ وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رُّسُلِنَآ ۫ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً یُّعْبَدُوْنَ (٤٥-٤٤/٤٣ الزُّخرُف)

" اور درحقیقت یہ کتاب ایک شرف ہے (نصیحت ہے)آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے ' اور عنقریب تم لوگ پوچھے جاؤ گے ' اور ہماری ان نبیوں سے پوچھو ! جنھیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا تھا ' کیا ہم نے سوائے رحمٰن کے اور معبود مقرر کیے تھے جن کی عبادت کی جائے ؟

(4) قرآن رحمت ہے

(۱) اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (۲۹/۵۱ الْعَنْكَبُوْت)

" کیا یہ نشانی کافی نہیں ہے انکے لیے کہ ہم نے نازل کی ہے آپ پر یہ کتاب جو پڑھ کر سنائی جاتی ہے انہیں بے شک اسمیں بڑی رحمت اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں " قرآن تو سراپا رحمت ہے جب آپ تلاوت کریں گے آپ پائیں گے

(۲) وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (۶۴/۱۶ النَّحل)

یعنی قرآن رحمت اور ہدایت ہے ان لوگوں کے لیے جو مومن ہیں

(۳) الٓمّٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۙ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ (۳ - ۳۱/۱ لقمٰن)

" الم . یہ آیات ہیں ایک پُرحکمت کتاب کی . سراسر ہدایت اور رحمت ہے ان محسنین کے لیے جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں ذکوۃ اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں "

(۴) فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ (۶/۱۵۷ الْاَنْعَام) "سو اب تمھارے پاس تمھارے رب کے پاس سے ایک کتاب واضح اور رہنمائی کا ذریعہ اور رحمت آچکی ہے"

(۵) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (۵۷/۱۰ يُوْنُس) " اے انسانو! بے شک آگئی ہے تمھارے پاس نصیحت تمھارے رب کی طرف سے اور وہ شفاء ہے ان بیماریوں کی جو دلوں میں ہیں اور ہدایت ہے اور رحمت ہے مومنوں کے لیے"

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا" جب بھی کچھ لوگ اللہ کے کسی گھر میں جمع ہوکر اللہ کی کتاب پڑھتے پڑھاتے ہیں تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور ان پر رحمت سایہ فگن ہوجاتی ہے اور انہیں فرشتے گھیر لیتے ہیں اور اللہ ان فرشتوں میں انکا ذکر کرتا ہے جو اسکے پاس ہیں"(مسلم ، ابوداؤد)

(5) قرآن سے ہدایت ملتی ہے

(۱) فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ (٦/١٥٧ الْاَنْعَام) "سو اب تمھارے پاس تمھارے رب کے پاس سے ایک کتاب واضح اور رہنمائی کا ذریعہ اور رحمت آچکی ہے"

(۲) الٓمّٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۙ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ (۳ - ۳۱/۱ لقمٰن)
" الم ۔ یہ آیات ہیں ایک پر حکمت کتاب کی ۔ سراسر ہدایت اور رحمت ہے ان محسنین کے لیے جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں ذکوۃ اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں

(۳) اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا (۹/ ۱۷ بنیٓ اسرآئیل) "بلاشبہ یہ قرآن راہ دکھاتا ہے ایسی جو بالکل ہی سیدھی ہے اور بشارت دیتا ہے مومنوں کو جو کرتے ہیں اچھے کام ' یقیناً ان کے لیے بڑا اجر ہے

(٤) يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (١٦ ـ ١٥/ ٥ المآئدہ)
" اے اہل کتاب بلاشبہ آگئے ہیں تمھارے پاس ہمارے رسول ﷺ جو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تمہارے لیے بہت کچھ اس میں سے جو تم چھپاتے تھے کتاب میں سے اور درگزر کرتے ہیں بہت سی باتوں سے ' بے شک آگئی ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کتاب ' دکھاتا ہے اسکے ذریعہ سے اللہ ہر اس شخص کو جو طالب ہو اسکی رضا کا ' سلامتی کے راہیں اور نکالتا ہے انکو اندھیروں سے روشنی کی طرف اپنے اذن سے اور چلاتا ہے ان کو سیدھی راہ پر "

(٥) اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ (٢٣/ ٣٩ الزُّمَر)

"اللہ نے نازل فرمایا ہے بہترین کلام ایک ایسی کتاب جسکے تمام (اجزا) ہم رنگ ہیں (یعنی اسکے سارے حصے حسن کلام ' معنی وغیرہ خوبیوں میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں) اور مضامین دوہرائے گئے ہیں' رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اسے سن کر ان لوگوں کے جسم پر جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے پھر نرم ہوکر انکے جسم اور انکے دل (راغب ہوجاتے ہیں) اللہ کے ذکر کی طرف ' یہ ہدایت ہے اللہ کی ' راہ دکھاتا ہے وہ اس کے ذریعہ سے جسے چاہتا ہےاور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے اسے کوئی ہدایت دینے والا

(6) قرآن مبارک کتاب ہے(بڑی خیر وبرکت والی کتاب ہے)

' برکت کے لغوی معنی ہیں "افزائش ' اضافہ ' بڑھنا ' زیادہ ہونا ' خیر وسعادت بھلائی'اچھائیاں "
قرآن سے دین و دنیا کی بھلائی ہے

(۱) كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُو الْاَلْبَابِ (۳۸/۲۹ صٓ)

یہ کتاب جسے نازل کیا ہے ہم نے تمہاری طرف بڑی برکت والی ہے اور (نازل کی ہے)اس غرض سے کہ غور وفکر کریں اسکی آیات پر اور نصیحت حاصل کریں (اس سے) عقل وشعور رکھنے والے "

(۲) وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (۶/۱۵۵ اَلْاَنْعَام)

اوریہ (قرآن)کتاب ہے جسکو بھیجا ہم نے بڑی خیر وبرکت والی سو اسکی اتباع کرو اور ڈرو تاکہ تم پر رحمت ہو' (۳) وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ

(۶/۹۲ اَلْاَنْعَام) "اور یہ (قرآن)بھی ایسی ہی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی برکت والی ہے ' اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے تاکہ آپ مکہ والوں اور اسکے گرد و پیش والوں کو ڈرائیں ' اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں ایسے لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں "

(7) قرآن کریم حکمت سے پر (لبریز) ہے.

(۱) وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ (۶/۲۷ اَلنَّمْل)

اور بے شک آپ کو (اے نبی ﷺ) دیا جارہا ہے یہ قرآن اس ہستی کی طرف سے جو حکیم و علیم ہے

(۲) الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ (۱۰/۱ يُوْنُس)

" الف .لام . را .یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو پرحکمت ہے

(۳) يٰسٓ ج وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ (۲ ۱/۳۶ يٰسٓ) " یا. سین. قسم ہے قرآن حکیم کی '

(۴) الٓمّٓ ج تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ لا هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ (۳ - ۳۱/۱ لُقمٰن)

الم . یہ آیات ہیں ایک پر حکمت کتاب کی. سراسر ہدایت اور رحمت ہے ان محسنین کے لیے '
جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں ذکوۃ اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں

(8) قرآن میں شفاء ہے

(۱) يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ لا وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (۵۷/ ۱۰ يُوْنُس)

" اے انسانو! بے شک آگئی ہے تمھارے پاس نصیحت تمھارے رب کی طرف سے اور وہ شفاء ہے
ان بیماریوں کی جو دلوں میں ہیں اور ہدایت ہے اور رحمت ہے مومنوں کے لیے"

(۲) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لا وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا (۱۷/۸۲ بَنِیٓ اِسْرَآءِيْل) " اور ہم قرآن کے ذریعہ سے وہ چیزیں نازل کرتے ہیں جو ایمان
والوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی زیادہ ہوتا ہے "

(۳) وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ط ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ط قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ط اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ (۴۴/ ۴۱ حٰمٓ السَّجْدَة)

اور اگر ہم قرآن کو عجمی زبان کا قرآن بناتے تو یہ لوگ کہتے کہ اسکی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں صاف صاف بیان نہیں کی گئیں یہ کیا کہ عجمی کتاب اور آپ عربی رسول ' آپ کہہ دیجئے کہ یہ تو ایمان والوں کے لیے ہدایت وشفاء ہے ' اور جو ایمان نہیں لاتے انکے کانوں میں تو (بہرا پن) اور بوجھ ہے اور یہ ان پر اندھا پن ہے ' یہ وہ لوگ ہیں جو بہت دور دراز جگہ سے پکارے جارہے ہیں "

قرآن کے ذریعہ یہ علم ہوتا ہے ہمیں کہ شہد میں شفاء ہے ' اور شہد مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں

(٤) يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ (٦٩ / ١٦ اَلنَّحْل) "نکلتا ہے ان کے پیٹ سے ایک مشروب پینے کی چیز یعنی شہد جسکے رنگ طرح طرح کے ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے ' بلا شبہ غور کرنے والوں کے لیے اس میں اللہ کی قدرت کی بڑی نشانی ہے ۔ اور ایک مقام پر سورۃ اَلشُّعَرَآء میں آتا ہے (٥) وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (٨٠ / ٢٦ اَلشُّعَرَآء) " اور جب میں بیمار ہوتا ہوں وہی مجھے شفاء دیتا ہے ۔

(9) اللہ تعالیٰ قرآن کے ذریعہ لوگوں کو بلند کرتا ہے

عمر بن خطابؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن مجید) کے ذریعہ بہت سے لوگوں کو بلند کرتا ہے اور بہت سے دوسرے لوگوں کو پست کرتا ہے (مسلم)

(10) قرآن حق وباطل ' توحید و شرک ' عدل وظلم میں فرق کرنے والی کتاب الفرقان ہے

(١) تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۙ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا (١/ ٢٥ اَلْفُرْقَان)

" بہت بابرکت ہے اللہ جس نے نازل فرمایا (اتارا) الفرقان (قرآن) اپنے بندے (محمد ﷺ) پر تا کہ وہ تمام جہاں والوں کے لیے خبردار کرنے والا ہو ' وہی جو مالک ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا اور نہیں بنایا اس نے کسی کو اپنا بیٹا اور ہرگز نہیں ہے اسکا کوئی شریک بادشاہی میں اور پیدا فرمایا اس نے ہر چیز کو پھر مقرر کردی اسکی ایک تقدیر "

(11) قرآن خوشخبری دیتا ہے

(۱) حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۙ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ (٤-١ /٤١ حٰمٓ السجدة) " حا ۔ میم نازل کی جاری ہے رحمٰن ورحیم کی طرف سے ' ایک ایسی کتاب کھول کھول کر (واضح اور تفصیل کے ساتھ) بیان کئے گئے ہیں جس میں احکام ۔ قرآن عربی ۔ ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں (یہ) خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ہے ' لیکن اکثر نے ان میں سے منہ پھیر لیا پس وہ سنتے ہی نہیں "

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا (٩ /١٧ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْل) "بلاشبہ یہ قرآن راہ دکھاتا ہے ایسی جو بالکل ہی سیدھی ہے اور بشارت دیتا ہے مومنوں کو جو کرتے ہیں اچھے کام ' یقیناً ان کے لیے بڑا اجر ہے '

(۲) وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ (١٢/ ٤٦ الْاَحْقَاف) " اور یہ کتاب ہے تصدیق کرنے والی عربی زبان میں تاکہ ظالموں کو ڈرائے اور نیکوں کاروں کو بشارت ہو "

(۳) وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا (١٨/٢ الكهف)
" اور ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبریاں سنادے کہ ان کے لیے بہترین بدلہ ہے "
" حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے (بہشت میں) وہ وہ نعمتیں تیار کررکھی ہیں جو کسی آنکھ نے نہیں

دیکھیں ، کسی کان نے نہیں سنیں ، کسی آدمی کے خیال میں نہیں گزریں ۔ اگر تم چاہو تو (سورہ سجدہ) کی یہ آیت پڑھو "کوئی نہیں جانتا جو آنکھوں کی ٹھنڈک بہشتیوں کے لیے چھپا کر رکھی گئی ہے " (۴۶۷/۴ بخاری)

(12) قرآن آداب زندگی سکھاتا ہے

قرآن یہ حکم دیتا ہے کہ اگرکوئی سلام کرے تو اسے اچھے الفاظ میں جواب دو ، قرآن سے صبر کی تعلیم ملتی ہے ، قرآن سے سچائی کی تعلیم ملتی ہے، قرآن لوگوں میں اصلاح کرانا سکھاتا ہے، یتیموں ومسکینوں کے حقوق ، میاں بیوی کے حقوق ، والدین اور دیگر رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی ، ایثار اور ہمدردی ، پڑوسی کے حقوق ، آداب مجلس ، جائیداد کی تقسیم ، اپنے ہاتھ کی کمائی کھانے ، سوال سے اور بے جا مانگنے کی مذمت ، اللہ کی راہ میں خرچ کرنے اور کنجوسی کی ممانعت ، شکر کرنے کے فائدے ، ناشکری کے نقصانات ، استخارہ کرنا ، باہم مشورہ کرنا ، آداب سفر ، کھانے پینے کے آداب ، سلام کی فضیلت

(12 A) قرآن صبر کی تعلیم دیتا ہے

(۱) يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۔ (۲۰۰/۳ الِ عِمْرٰن) " اے ایمان والو (صبر کرو) ثابت قدم رہو ، اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو (اتفاق واتحاد قائم رکھتے ہوئے)

(۲) اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (۱۰/۳۹ اَلزُّمَر)

" صبر کرنے والوں ہی کو انکا پورا پورا بے شمار اجر دیا جاتا ہے "

(۳) يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (۱۵۳/۲ اَلْبَقَرَة) "اے ایمان والو ! صبر اور نماز کے ذریعہ مدد چاہو اللہ تعالیٰ صبر والوں کا ساتھ دیتا ہے "

(12 B) قرآن صدق سچائی کی تعلیم دیتا ہے

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (۱۱۹/۹ اَلتَّوْبَة)

"اے ایمان والو ! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو "

(حدیث میں آتا ہے مومن سے کچھ اور کوتاہیاں ہوسکتی ہیں لیکن وہ جھوٹا نہیں ہوتا)

(12 C) قرآن لوگوں میں صلح سکھاتا ہے (۱) لَا خَيْرَ فِي كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا (۴/۱۱۴ النساء)

" انکے اکثر مصلحتی مشورے بے خیر ہیں 'ہاں ! بھلائی اسکے مشورے میں ہے جو خیرات کا' یا نیک کام کا' یا نیک بات کا' یا لوگوں میں صلح کرانے کا حکم کرے اور جو شخص صرف اللہ تعالٰی کی رضامندی حاصل کرنے کے ارادے سے یہ کام کرے اسے ہم یقیناً بہت بڑا ثواب دیں گے "

(۲) وَالصُّلْحُ خَيْرٌ (۴/۱۲۸ النساء) " اور صلح بحرحال بہتر ہے "

(۳) فَاتَّقُوْا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ (۸/۱ الانفال)

"پس ڈرو تم اللہ سے اور درست کرو آپس کے تعلقات "

(۴) اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوْا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (۴۹/۱۰ الْحُجُرٰت) " دراصل مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں لہذا صلح کرادیا کرو اپنے بھائیوں کے درمیان اور ڈرو اللہ سے امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے "

(13) قرآن کے مخصوص سورتوں کے فضائل

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۙ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ (۳۰' ۳۵/۲۹ فاطر) "جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اورجو کچھ ہم نے انہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی خسارے میں نہ ہوگی ۔ تاکہ انکو انکی اجرتیں پوری دے اور انکو اپنے فضل سے اور زیادہ دے ۔ بے شک وہ بڑا بخشنے والا قدردان ہے " (يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ کے معنی ہیں پابندی سے قرآن کی تلاوت کرنا اور اَقَامُوا الصَّلٰوةَ کے معنی ہیں وقت کی پابندی ' اعتدال ارکان ' خشوع و خضوع

اور اَنْفَقُوْا سِرًّا وَّعَلَانِيَۃً کے معنی ہیں پوشیدہ نفلی صدقہ اور اعلانیہ فرض ذکوٰۃ)

(13a) سورۃ فاتحہ کی فضیلت . (۱) (خلاصہ . مرتبہ یا اجر میں قرآن کی ساری سورتوں میں بڑی ہےاور اس میں شفاء ہے) ابو سعید بن معلیؓ سے مروی ہے انہوں نے کہا میں نماز پڑھ رہا تھا اتنے میں رسول اللہﷺ نے مجھے بلایا . میں نے جواب نہیں دیا (نماز پڑھ کر میں گیا) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (جو فوراً) حاضر نہیں ہوا اسکی وجہ یہ تھی کہ میں نماز پڑھ رہا تھا . تو آپ ﷺ نے فرمایا ' کیا اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ " مسلمانو! جب رسولﷺ تم کو بلائیں تو اللہ اور رسول کے بلانے پر فوراً حاضر ہو " پھر فرمایا میں تجھ کو مسجد کے باہر جانے کے پیشتر وہ سُورت بتلاؤں جو قرآن کی ساری سورتوں میں (مرتبہ یا اجر میں) بڑی ہے اور میرا ہاتھ پکڑ لیا ' جب ہم مسجد کے باہر نکلنے لگے تو میں نے عرض کیا ' یا رسول اللہ ﷺ آپ نے فرمایا تھا مسجد کے باہر نکلنے کے پیشتر ہی میں تجھ کو قرآن کی بڑی سورت بتلاؤں گا ' آپﷺ نے فرمایا وہ الحمد کی سورت ہے وہی سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے جسکا ذکر اس آیت میں ہے " وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ (۸۷ / ۱۵ الحجر) اس سے یہی سورت مراد ہے (۶/۵۲۸ بخاری)

(۲) ابو سعید خدریؓ اور انکے کچھ ساتھی ایک سفر میں تھے رات کو سفر سے اترے ' ایک لونڈی ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی اس قبیلے کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا ' اور ہمارے قبیلے کے لوگ کہیں گئے ہوئے ہیں کیا تم میں ایسا کوئی شخص ہے جو بچھو کا منتر جانتا ہو ' یہ سن کر ہم میں سے ابو سعید خدریؓ سردار کے پاس گئے اور سورۃ فاتحہ پڑھ کر پھونک ماری اور وہ (سردار) اچھا ہوگیا . . رسول اللہ ﷺ سے اسکا ذکر کیا گیا آپ ﷺ نے کہا اسکو کیسے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ منتر بھی ہے " (۶/۵۲۹ بخاری)

(13 b) سورۃ بقرہ کی فضیلت . (۱) حضرت ابومسعودؓ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سورۃ بقرہ کی اخیر والی دو آیتیں رات کو پڑھ لے ' تو اسکو

(ہر آفت سے بچانے کے لیے) کافی ہوں ' اور حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے مجھ کو صدقہ فطر کی نگہبانی پر مقرر فرمایا ' اتنے میں ایک شخص آیا وہ لپ بھر بھر کر اس میں سے (کھجوریں) لینے لگا ' میں نے اسکو پکڑ لیا ' میں نے کہا ' میں تجھ کو آنحضرت ﷺ کے پاس لے جاؤنگا چھوڑونگا نہیں ' پھر پورا قصہ بیان کیا ' اس نے کہا ابوہریرہؓ جب تو سونے کے لیے بچھونے پر جائے تو آیۃ الکرسی پڑھ لے ' صبح تک اللہ کی طرف سے تجھ پر ایک نگہبان فرشتہ مقرر رہے گا ' اور تیرے پاس شیطان نہ پھٹکنے نہ پائے گا ' اور ابوہریرہؓ نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے بیان کی آپ ﷺ نے فرمایا '' گو وہ بڑا جھوٹا ہے مگر یہ بات اس نے سچ کہی یہ شیطان تھا '' (٥٣٠ / ٦ بخاری) **(٢)** حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا '' تم اپنے گھروں کو مقبرے نہ بناؤ (یاد رکھو) کہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے'' (مسلم)

(13 c) سورۃ کہف کی فضیلت . **(١)** اسکی ابتدائی دس آیات اور آخری دس آیات کی فضیلت احادیث میں بیان کی گئی ہے جو انکو یاد کرے اور پڑھے گا وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا (صحیح مسلم) اور جو اسکی تلاوت جمعہ کے دن کرے گا تو آئندہ جمعہ تک اسکے لیے ایک خاص نور کی روشنی رہے گی (متدرک حاکم) اور اسکے پڑھنے سے گھر میں سکینت اور برکت نازل ہوتی ہے

(٢) حضرت برا بن حازبؓ سے مروی ہے انہوں نے کہا ایک شخص (سعید بن حضیر) سورۃ کہف پڑھ رہے تھے انکے پاس ایک گھوڑا دو رسیوں سے بندھا ہوا تھا . ایک ابر اُوپر سے آیا (یعنی بادل آئے) اور گھوڑے کو ڈھانک لیا ' وہ ابر بڑا نزدیک آتا جاتا تھا یہاں تک کہ گھوڑا اسکو دیکھ کر بھڑکنے لگا صبح ہوئی تو اس شخص نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حال بیان کیا آپ ﷺ نے فرمایا یہ سکینہ تھا ' جو قرآن کی تلاوت کی وجہ سے اترا تھا '' (٥٣١ / ٦ بخاری)

(13 d) سورۃ فتح کی فضیلت . (خلاصہ حدیث . رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ کو ان سب چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج کی روشنی پہنچتی ہے) حضرت اسلمؓ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ رات کو ایک سفر میں چل رہے تھے حضرت عمرؓ بھی آپ ﷺ کے ساتھ ساتھ چلے جارہے تھے اتنے میں حضرت عمرؓ نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ پوچھا ' آپ

آپ ﷺ نے جواب نہ دیا ' (خاموش رہے) پھر انہوں نے پوچھا تب بھی آپ ﷺ نے جواب نہ دیا ' پھر پوچھا تب بھی آپ ﷺ نے جواب نہ دیا حضرت عمرؓ اپنے آپ میں ملامت کئے اور فرمایا میں نے تین بار رسول اللہ ﷺ سے عاجزی کے ساتھ عرض کیا لیکن ایک بار بھی رسول اللہ ﷺ نے جواب نہ دیا حضرت عمرؓ کہتے تھے میں نے اپنے اونٹ کو ایڑھ لگائی اور آگے بڑھ گئے مگر دل میں ڈر رہا تھا اس حرکت پر میرے لیے قرآن میں کیا اترتا ہے اتنے میں ایک نامعلوم پکارنے والے نے پکارا عمرؓ کہاں ہیں عمرؓ کہاں ہیں' جب تو مجھ کو پورا ڈر ہوگیا میرے بارے میں قرآن میں کچھ قرآن ضرور اترا ' خیر! میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا آپ ﷺ کو سلام کیا آپ ﷺ نے (جواب دیا) اور فرمایا " اس رات میں مجھ پر ایک سورت اتری ہے وہ مجھ کو ان سب چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج کی روشنی پہنچتی ہے (یعنی ساری دنیا کی چیزوں سے زیادہ مجھے پسند ہے) بعد اسکے آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا اخیر تک " (٥٣٢ / ٦ بخاری)

(13 e) سورۃ اخلاص کی فضیلت . **(١)** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قسم پروردگار کی یہ سورت (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) تہائی قرآن کے برابر ہے (٥٣٣ / ٦ بخاری)

(٢) ' حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا کیا تم میں کوئی بھی یہ نہیں کرسکتا کہ رات کو تہائی حصہ قرآن پڑھ لیا کرے ' لوگوں کو یہ مشکل ہوا کہنے لگے بھلا تہائی قرآن ہر رات کو کون پڑھ سکتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) تہائی قرآن کے برابر ہے (٥٣٤ / ٦ بخاری)

(13 f) معوذات (سورۃ اخلاص' فلق ' ناس) کی فضیلت .

(١) ' حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیمار ہوتے تو معوذات سورتیں پڑھ کر اپنے اوپر پھونکتے (اس طرح کہ پھونک کی ہوا کے ساتھ کچھ تھوک بھی نکلتا) جب (موت کی بیماری میں) آپ ﷺ کی علالت سخت ہوگئی ' تو میں برکت کے خیال سے یہ سورتیں پڑھ کر آپ ﷺ کا ہاتھ آپ ﷺ کے بدن پر پھیرتی (٥٣٥ / ٦ بخاری) (٢) ' حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر رات کو جب (سونے کے لیے) اپنے بچھونے پر جاتے '

تو دونوں ہتھیلیاں ملا کر ان پر پھونکتے اور یہ سورتیں پڑھتے (قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ' قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ' قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پھر اپنے سارے بدن پر جہاں تک ہوسکتا ان کو پھیرتے ' پہلے سر اور چہرۂ اطہر پر ہاتھ پھیرتے اور سامنے کے بدن پر تین بار ایسا ہی کرتے ''
(٥٣٦ / ٦ بخاری)

(14) مسجد میں قرآن سکھانے اور تلاوت کرنے کی فضیلت ' عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہےکہ ایک مرتبہ اللہ کے رسول ﷺ باہر تشریف لائے تو ہم لوگ صفہ (مسجد نبوی کے باہر غرباء ومساکین صحابہ کے ٹھکانہ کے لیے بنا ہوا چبوترہ) پر بیٹھے ہوئے تھے ' آپ ﷺ نے فرمایا '' تم میں سے کون شخص یہ پسند کرتا ہے کہ وہ ہر روز بطحان یا عقیق (کے بازار) میں جائے اور وہاں سے بغیر کسی گناہ یا قطع رحمی کے بڑے کوہان والی دو اونٹنیاں لے کر آئے '' ہم نے عرض کیاکہ ہم سے ہر شخص کو یہ پسند ہوگا کہ وہ ایسا کرے ' پھر آپ ﷺ نے فرمایا '' کیا تم میں سے کوئی ایسا نہیں کرسکتا کہ وہ مسجد جاکر وہاں قرآن کریم کی دو آیتیں یا تو کسی دوسرے کو سکھائے یا خود اسکی تلاوت کرے ' (اگر کوئی ایسا کرے) تو یہ اسکے لیے ایک یا دواونٹنیوں سے بہتر ہے اور تین آیتیں تین اونٹنیوں سے اور چار آیتیں چار اونٹنیوں سے بہتر ہیں ' حاصل یہ ہے کہ آیتوں کی تعداد اونٹنیوں کی تعداد سے بہتر ہے '' (مسلم)

(15) اپنے آپ قرآن پاک تلاوت کرنے کا ثواب

. حضرت ابن مسعودؓ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایاجس آدمی نے قرآن حکیم کے ایک حرف کی تلاوت کی اسکوایک نیکی ملے گی اور ایک نیکی پر دس نیکیوں کا ثواب ملے گا میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف لام ایک حرف اور میم ایک حرف (ترمذی)

(16) نماز میں قرآن پڑھنے کی فضیلت ' ابوہریرہؓ سے روایت ہےکہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا '' کیا تم میں سے کسی کو یہ بات پسند ہے کہ جب وہ اپنے اہل وعیال میں واپس جائے تو وہاں تین فربہ اور حاملہ اونٹنیوں کو (اپنے لیے) پائے '' ہم نے اثبات میں جواب دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ''تین آیات مبارکہ کوئی شخص جب اپنی نماز میں پڑھتا ہے تو یہ اسکے لیے تین فربہ اور حاملہ اونٹنیوں سے بہتر ہے '' (مسلم)